سوال

(565)اذان دینے والی مرغی کو ذبح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مرغی اذان دے تو اس کو ذبح کردینا چاہیے یہ رجحان عام ہے۔ کیا یہ قرآن وسنت سے ثابت ہے؟ (محمد جہانگیر، آزاد کشمیر) (۱۸اکتوبر۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان دینے والی مرغی کو ذبح کردینے کا رجحان غلط اور جاہلانہ توہم پرستی پر مبنی ہے۔ ضرورت ہو تو اسے ذبح کرنا بلاتردد جائز ہے۔ ممانعت کی کوئی دلیل نہیں۔ محض اذان کی وجہ سے اسے ذبح کردینا جاہلانہ فعل ہے۔ شریعت میں اس کا کوئی اصل نہیں۔ پھر جانوروں کی مخصوص اوقات میں بولی پر اذان کا اطلاق عرف عام میں مجازی ہے۔ حقیقتاً نہیں۔ جس طرح کہ جمرات کو عامة الناس شیاطین سے موسوم کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:428

محدث فتویٰ